بیوی کے ساتھ جماعت کیسے کروائیں

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل انگلینڈمیں لاک ڈان جاری ہے اگر رمضان میں بھی جاری رہا تو پھر گھر میں جماعت اور تراویح کیسے پڑھیں کیا بیوی کے ساتھ جماعت کروائی جاسکتی ہے اورصرف لڑکے اور بیوی ہوتو کیسے کھڑے ہوں ۔

سائل: ایک بھائی (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

اگر لڑکے بالغ یا سمجھ دار ہیں تو وہ آپ کے پیچھے صف بنائیں اور زوجہ ان کے پیچھے کھڑی ہو اور اگر صرف بیوی ہوتو بھی شوہر اس کی جماعت کروا سکتا ہے کہ بیوی شوہر کے تھوڑا پیچھے کھڑی ہو۔

جیساکہ ردالمحتار میں علامہ شامی نقل کرتے ہیں ۔

"الْمَرْأَةُ إذَا صَلَّتْ مَعَ زَوْجِهَا فِي الْبَيْتِ، إنْ كَانَ قَدَمُهَا بِحِذَاءِ قَدَمِ الزَّوْجِ لَا تَجُوزُ صَلَاتُهُمَا بِالْجَمَاعَةِ، وَإِنْ كَانَ قَدَمَاهَا خَلْفَ قَدَمِ الزَّوْجِ إلَّا أَنَّهَا طَوِيلَةٌ تَقَعُ رَأْسُ الْمَرْأَةِ فِي السُّجُودِ قَبْلَ رَأْسِ الزَّوْجِ جَازَتْ صَلَاتُهُمَا لِأَنَّ الْعِبْرَةَ لِلْقَدَمِ"

جب بیوی گھر اپنے شوہر کے ساتھ نماز پڑھے تو اگر اس کا قدم شوہر کے قدم کے برابر ہوتو دونوں کی نماز جائز نہیں اور اگر بیوی کے قدم شوہر کے قدموں کے پیچھے ہوں مگر یہ لمبی ہونی کی وجہ سے اس کا سر سجدہ میں مرد کے سر کے برابرہوجاتا ہے تو دونوں کی نماز جائز ہے کہ اعتبار قدم کا ہے۔

(ردالمحتار ج۱ ص ۵۷۲)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:02-05-2020

PRAYING IN CONGREGATION WITH ONE’S WIFE

QUESTION:

Currently, there is a lockdown in the UK. How should congregational prayers and *tarawih* be offered at home, in case the lockdown continues during Ramadan? What is the method of standing in congregation of there is a wife and two sons?

Questioner: A brother from UK.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايَۃَ الحَق والصواب

If the sons are adult and sane, they must make a row behind you and the wife must stand behind them. Congregational prayer can be conducted by the husband even along with his wife only. In this case, the wife must stand slightly behind the husband.

Imam Ibn ‘Abidin al-Shami (may Allah have mercy on him) states in his Radd al-Muhtar:

"الْمَرْأَةُ إذَا صَلَّتْ مَعَ زَوْجِهَا فِي الْبَيْتِ، إنْ كَانَ قَدَمُهَا بِحِذَاءِ قَدَمِ الزَّوْجِ لَا تَجُوزُ صَلَاتُهُمَا بِالْجَمَاعَةِ، وَإِنْ كَانَ قَدَمَاهَا خَلْفَ قَدَمِ الزَّوْجِ إلَّا أَنَّهَا طَوِيلَةٌ تَقَعُ رَأْسُ الْمَرْأَةِ فِي السُّجُودِ قَبْلَ رَأْسِ الزَّوْجِ جَازَتْ صَلَاتُهُمَا لِأَنَّ الْعِبْرَةَ لِلْقَدَمِ"

Translation: “If a woman is praying with her husband at home, and their feet are in line with each other, then their praying in congregation is not permissible. Their praying (in congregation) is permissible if the woman’s feet are behind her husband’s feet, but their heads are in line with each other during prostration due to her being tall. This is because the position of the feet is considered.”

[Radd al-Muhtar, vol. 1, pg. 576]

والله اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team